عزیزان اہلِ سُنت کے نام

محمد عمر فاروق

مرے عزیزو مرے جیالو

تمہاری راہوں میں آندھیوں کے ہزار طوفاں اگرچہ آئیں
کسی کا دست نگر نہ ہونا، نہ تم کسی سے سوال کرنا
حصولِ مقصد کی جستجو کو کبھی بھی مدھم نہ ہونے دینا
لُٹا کے جاں کی عزیز پونجی لہو سے روشن چراغ کرنا

کبھی نہ تکیہ تم ان پہ کرنا

تمہارے دیں کو جو ڈس رہے ہیں
وہ سیاہ فطرت ہیں سیہ دہن ہیں
نبیؐ کی اُمت کا جو کفن ہیں

وہ کتنی صدیوں سے منہ کو کھولے
تمہارے ایماں نگل رہے ہیں

مرے رفیقو!

یہ یاد رکھنا

وہی تو ہیں یہ کمینہ خصلت، یہ تیرہ باطن
کہ جن کے دستِ ستم سے میرے
فرشتہ سیرت امیرِ عثماںؓ قتیلِ تیغِ جفا ہوئے ہیں

لعین و ارذل ---- یہی ہیں جلاد

جن کے سفاک خنجروں پر حسینؓ لاشہ تڑپ چکا ہے
"سبائی" "حیلے" "تکیبی" چالیں
تمہارا رستہ رکاوٹوں سے کٹھن بنائیں تو دوست دارو!
"خمینی لموں" کی اس گھڑی میں
تم عصر حاضر کے "اشتروں" کو
امامِ سادسؓ (۱) کی حکمتوں سے
فنا کی وادی میں پھونک دینا
تو
بانہیں کھولے،
تمہاری خاطر، تمہاری منزل
تمہارے سینے سے آ لگے گی

*

---

(۱) خلیفۂ راشد ششم امیر المومنین سیدنا معاویہ سلام اللہ علیہ